Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پیر

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹	۱۹ ذوالقعدہ ۱۳۹۵ھ ۔ ۲۴ نبوت ۱۳۵۴ہش ۔ ۲۴ نومبر ۱۹۷۵ء	نمبر ۲۶۷

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۴ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و سلامتی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور اپنی خاص حفاظت میں رکھے اور ہر لمحہ اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو کمر میں شدید درد کی تکلیف ہے۔ احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل شفا عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین

محترم نواب محمد احمد خان صاحب لمبے عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں جس کی وجہ سے بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

"ربوہ سے کسی قسم کا کوئی اسلحہ برآمد نہیں ہوا"

قومی اسمبلی میں وزیرِ مملکت برائے پارلیمانی امور جناب ملک محمد اختر کا اعلان

جیسا کہ احباب کو علم ہے گذشتہ جولائی میں روزنامہ امروز لاہور نے ربوہ ریلوے سٹیشن پر اسلحہ کی برآمدگی کے متعلق ایک من گھڑت اور کذب و افتراء پر مبنی خبر شائع کی تھی جس کی سرکاری ترجمان نے اگلے روز ہی پُر زور تردید کر دی تھی اور بتایا تھا کہ:۔

"ربوہ ریلوے سٹیشن پر پکڑی جانے والی پیٹیوں میں نقلی بندوقیں تھیں جو قومی تحویل میں لئے گئے مقامی گورنمنٹ تعلیم الاسلام کالج کی نیشنل کیڈٹ کور کی تربیت کے لئے سرکاری طور پر بھیجی گئی تھیں۔"

(امروز ۳۱ جولائی ۱۹۷۵ء)

حکومت کی طرف سے اس واضح تردید اور تمام قومی اخبارات میں اس کی اشاعت کے باوجود حال ہی میں یہ معاملہ قومی اسمبلی میں زیرِ بحث آیا اور اس سلسلے میں قومی اسمبلی کے ایک ممبر مولانا عبد الحکیم نے ایک تحریکِ التواء پیش کی جس کے جواب میں جنابِ ملک محمد اختر وزیرِ مملکت برائے پارلیمانی امور نے ۲۱ نومبر ۱۹۷۵ء کو قومی اسمبلی میں یہ بیان دیا ہے کہ:۔

"ربوہ میں کوئی اسلحہ برآمد نہیں ہوا۔ رپورٹ ملنے پر متعلقہ حکّام وہاں گئے تھے مگر وہاں کھلونا نما بندوقیں ملیں جو ایک سکول کے طلباء کو تربیت دینے کے لئے لائی گئی تھیں۔" اس وضاحت پر تحریک داخل دفتر کر دی گئی۔

(نوائے وقت ۲۲ نومبر ۱۹۷۵ء)

وزیرِ مملکت برائے پارلیمانی امور جنابِ ملک محمد اختر کا یہ بیان ۲۲ نومبر ۱۹۷۵ء کے تمام قومی اخبارات میں شائع ہوا ہے۔

جماعتِ احمدیہ کا تراسی واں جلسہ سالانہ

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۵۴ ہش مطابق ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۵ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا، انشاء اللہ تعالیٰ۔ احبابِ جماعت زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس جلسہ میں شامل ہونے کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں اور اس کی برکات سے مستفیض ہونے کی کوشش کریں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

احمدی ڈاکٹر توجّہ فرمائیں

آج کل ڈاکٹروں کے ملک سے باہر جانے پر پابندی عائد ہے اس لئے بیرونی ممالک میں کام کرنے والے احمدی ڈاکٹروں کو مغربی افریقہ کی فوری ضرورت کو پورا کرنے کے لئے جلد آگے آنا چاہیئے۔ سب احمدی ڈاکٹر اپنے کوائف (نام ولدیت۔ پتہ۔ تعلیم۔ موجودہ کام۔ کب اور کتنا وقت افریقہ کے لئے دے سکیں گے) سے ہمیں مطلع فرمائیں تا موزوں ڈاکٹروں کا انتخاب کر کے فوری ضرورت کو پورا کیا جا سکے۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

عشرہ وقفِ جدید

متعلقہ عہدیداران و احبابِ جماعت کی اطلاع کے لئے گذارش ہے کہ مورخہ یکم فتح/دسمبر سے ۱۰ فتح/دسمبر تک عشرہ وقفِ جدید منایا جا رہا ہے۔ لہٰذا ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اجتماعی اور انفرادی رنگ میں عشرہ ہذا کو کامیاب بنانے کی پوری کوشش فرمائیں تا آنکہ ان کے حلقہ میں چندہ وقفِ جدید سو فیصد وصول ہو جائے۔ سیکرٹریان وقفِ جدید سے درخواست ہے کہ وہ عشرہ کے اختتام پر اپنی مساعی کی مفصل رپورٹ ضرور بھجوائیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی توفیق بخشے اور اپنے دینی و دنیوی فضلوں سے نوازے۔ آمین۔

(ناظم مال وقفِ جدید)

چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

پبلشر:۔ مسعود احمد ۔ پرنٹر:۔ سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روز نامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۲۴ نبوت ۱۳۵۴ ھش
۲۴ نومبر ۱۹۷۵ء

ایک خطرناک خوش فہمی اور اُس کا انجام

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں گمراہی کی انتہاء اس امر کو قرار دیا ہے کہ لوگ دُنیا کی طرف اس قدر جھک جائیں اور دُنیا کے عیش میں اس قدر منہمک ہو جائیں کہ انہیں اللہ تعالیٰ اور اُس کے عطا کردہ دین کی کوئی پرواہ نہ رہے حتیّٰ کہ وہ اپنی من مانی کرتوتوں کا جواز دین میں سے ڈھونڈنے لگیں اور اس طرح دین کو کھیل تماشہ کا ذریعہ بنالیں۔ جب لوگوں کی گمراہی اس انتہا کو پہنچ جاتی ہے تو خدا تعالیٰ ان کی اصلاح کے لئے اپنے مامور کو بھیجتا ہے اور اسے اور اس پر ایمان لانے والوں کو حکم دیتا ہے کہ وہ دین کو کھیل تماشہ بنانے والوں سے الگ رہیں یعنی ان کا کوئی اثر قبول نہ کریں ورنہ وہ خود بھی اُن جیسے ہی بن جائیں گے۔ ہاں ان کا کام یہ ہے کہ وہ ایسے لوگوں کو نصیحت کرتے رہیں اور انہیں دینِ حق کی طرف دعوت دیتے رہیں تاکہ جو لوگ تباہی کے گڑھے میں جانے سے بچ سکیں بچ جائیں کیونکہ ایسے لوگوں کا بالآخر خدائی عذاب کا مورد بننا مقدر ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی آخری اور ہر لحاظ سے کامل و مکمل اور تا قیامت قائم و دائم رہنے والی شریعت کا حامل بنا کر مبعوث فرمایا تو آپؐ نے یہود اور نصاریٰ کو اسی حال میں پایا تھا۔ اُن کے پاس خدا تعالیٰ کی شریعت موجود تھی انہیں اپنے ہدایت یافتہ ہونے پر اس قدر ناز تھا کہ وہ اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے لاڈلے کہا کرتے تھے باایں ہمہ انہوں نے دین کو کھیل بنا چھوڑا تھا۔ وہ سر سے پاؤں تک دنیا میں غرق تھے اور اس بناء پر اللہ تعالیٰ کے نزدیک مستحق عذاب بنے ہوئے تھے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کی اس انتہائی افسوسناک حالت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:-

وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؗ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ (المائدہ آیت ۱۹)

ترجمہ:- اور یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے ہیں اور اس کے پیارے ہیں۔ تو کہہ دے پھر وہ تمہارے گناہوں کے سبب سے تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے (بات یوں نہیں ہے جو تم کہتے ہو) بلکہ جو (دوسرے آدمی) اس نے پیدا کئے ہیں تم بھی انہیں کی قسم کے آدمی ہو۔ وہ جسے پسند کرتا ہے بخشتا ہے اور جسے (اُس کے گناہوں کے سبب) چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان (سب) پر حکومت اللہ ہی کی ہے اور اُسی کی طرف (سب نے) لوٹ کر جانا ہے۔

ہرچند کہ اُس زمانہ میں یہود اور نصاریٰ شریعت کے حامل ہونے کے باوجود سر سے پاؤں تک دُنیا داری میں ڈوبے ہوئے تھے پھر بھی کہتے یہ تھے کہ چونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے لاڈلے ہیں اس لئے ان کے سوا جنت میں اور کوئی نہ جائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے اُن کی خوش فہمی قرار دیتے اور اس خوش فہمی کی تردید کرتے ہوئے فرمایا:-

وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ (البقرہ آیات ۱۱۲، ۱۱۳)

ترجمہ:- اور وہ (یعنی یہودی اور مسیحی یہ بھی) کہتے ہیں کہ جنت میں سوائے ان لوگوں کے جو یہودی ہوں یا مسیحی ہوں ہرگز کوئی داخل نہیں ہوگا۔ یہ محض ان کی آرزوئیں ہیں۔ تو انہیں کہہ دے کہ اگر تم سچے ہو تو اپنی دلیل پیش کرو۔ (اور بتاؤ کہ دوسرے لوگ یعنی ایمان لانے کے بعد اطاعت الٰہی کا اعلیٰ نمونہ دکھانے اور اعمال صالحہ بجالانے والے مسلمان) کیوں نہیں (داخل ہوں گے)۔ جو بھی اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دے (یعنی احکام الٰہی کی پوری تابعداری کرے) اور وہ نیک کام کرنے والا ہو تو اُس کے رب کے ہاں اس کے لئے بدلہ مقرر ہے اور ان (لوگوں) کو نہ کسی قسم کا خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

ہرچند کہ یہ بات اللہ تعالیٰ نے یہود اور نصاریٰ کے بارہ میں کہی ہے کہ وہ بے عمل ہی نہیں بلکہ بدعمل ہونے کے باوجود اس زعم میں مبتلاء تھے کہ اپنی بے ایمانیوں اور بداعمالیوں کے باوجود وہ اللہ تعالیٰ کے لاڈلے ہیں اور ان کے سوا اور کوئی جنت میں نہیں جائے گا اور بتایا ہے کہ یہ ان کی بھول ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ زبانی ایمان کو چنداں اہمیت نہیں دیتا جب تک کہ ایمان کے ساتھ اعمالِ صالحہ بھی نہ بجالائے جائیں تاہم حقیقت یہ ہے کہ اُس نے کسی نبی کی جماعت کو بھی اس بارہ میں مستثناء نہیں کیا حتیّٰ کہ اُس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے والوں کو خیرِ اُمت کے لقب سے نوازنے کے ساتھ ساتھ خبردار فرمایا کہ اگر وہ ایمان لانے کے بعد اعمال صالحہ نہیں بجالائیں گے تو وہ عذاب سے ہرگز بھی محفوظ نہ رہ سکیں گے۔ چنانچہ فرمایا:-

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ۝ اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْئًا ؕ (التوبہ آیت ۳۸، ۳۹)

ترجمہ:- اے مومنو! تمہارا کیا عذر ہو سکتا ہے کہ جب تم سے کہا جائے کہ اللہ کے راستہ میں نکلو تو تم بوجھل ہو کر زمین کی طرف جھکنے لگو۔ کیا تم آخرت کے مقابلہ میں دُنیا کی زندگی کو پسند کرتے ہو؟ (اگر ایسا ہے) تو یاد رکھو کہ دُنیا کی زندگی کا سامان آخرت کے مقابلہ میں صرف ایک حقیر چیز ہے۔ اگر تم اللہ کے راستہ میں نہ نکلو تو وہ تمہیں دردناک عذاب دے گا اور تمہارے سوا ایک اور قوم کو بدل کر لے آئے گا اور تم اللہ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکو گے۔

الغرض محض ایمان لے آنے کی خدا تعالیٰ کی نگاہ میں کوئی وقعت اور عزت نہیں ہے۔ ایمان وہی قابل قبول ہوتا ہے جو اعمال صالحہ بجالانے پر منتج ہو۔ بسا اوقات ایمان لانے اور اعمال صالحہ بجالانے والوں کی یہ خوش فہمی کہ وہ مومن ہیں اور محض اس بناء پر وہ خدا تعالیٰ کے لاڈلے ہیں انہیں لے ڈوبتی ہے اور وہ غضبِ الٰہی کا مورد بنے بغیر نہیں رہتے اور آخرکار انہیں ہولناک انجام سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔

وہ مرا خدا تو دیکھو مرا آسرا تو دیکھو

مَیں ستم اُٹھا رہا ہوں صلۂ وفا تو دیکھو
کوئی اس جہانِ غم میں کرمِ آشنا تو دیکھو

مری جاں کے جو ہیں دُشمن مری جان اُن پہ قرباں
مرا دل دُکھانے والو! مرا حوصلہ تو دیکھو

مجھے آسرا ہے جس کا وہ خدا عجب خدا ہے
وُہ مرا خدا تو دیکھو! مرا آسرا تو دیکھو

وُہ چلے گئے مُسافر وُہ کہاں چلے گئے ہیں
کوئی رہگذر تو ڈھونڈو کوئی نقشِ پا تو دیکھو

مَیں غریب بے نوا ہوں مگر اُن سے آشنا ہوں
مجھے ہاتھ تو لگاؤ اُنہیں آزما تو دیکھو

مَیں خُدا سے آ رہا ہوں مَیں خُدا کو جا رہا ہوں
مری ابتدا تو دیکھو مری انتہا تو دیکھو

(عبدالمنان ناہید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جزائر فیجی کے مغربی حصّہ میں تبلیغ اسلام

تعلیم القرآن کلاس کا انعقاد۔ تبلیغی اور تربیتی دورے، اجتماعات اور جلسے
انفرادی اور اجتماعی ملاقاتیں۔ تقسیم و اشاعت لٹریچر

(مکرم عبدالرشید صاحب رازی مبلغ ویسٹرن ریجن ۔ فیجی)

خاکسار جزائر فیجی کے مغربی ریجن ناندی میں مقیم ہے۔ جہاں سے مغربی ریجن اور اس کے ملحقہ علاقوں میں تربیت اور تبلیغ اسلام کا فرض حسب توفیق ادا کیا جاتا ہے پچھلے چھ ماہ ۱۹۷۵ء کی مختصر رپورٹ درج ذیل ہے

تعلیم القرآن کلاس

فیجی میں وزارتِ تعلیم کی طرف سے دوران سال سکولوں میں دو بار موسمی تعطیلات ہوتی ہیں۔ ماہ مئی اور بعد ماہ اگست میں۔ ماہ مئی میں موقع مناسب سمجھتے ہوئے مغربی ریجن کے ناندی اور مارو میں تعلیم القرآن کا انتظام کیا گیا۔ عزیز ماسٹر مبارک احمد اور ماسٹر افتخار احمد صاحب نے اس سلسلہ میں تعاون کیا۔ ناندی میں پہلے دس روز یہ کلاس مسجد اقصیٰ ناندی میں صبح آٹھ بجے سے گیارہ بجے تک لگائی گئی۔ اس کلاس میں ناندی اور لوٹوکا کے احمدی بچے شریک ہوئے۔ غیر از جماعت دوستوں کے بچے بھی اپنے عزیز رشتہ داروں کے ساتھ آتے رہے۔ کلاس میں بچوں کو نماز کے اسباق۔ قرآن پاک اور حدیث کے متعلق جنرل معلومات۔ رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے ابتدائی حالات کچھ سورتیں اور احادیث بھی زبانی یاد کرائی گئیں۔ احمدیت سے بھی واقفیت کرائی۔ اسی طرح دس روز مارو میں جا کر مسجد محمود میں یہ کلاس لگائی۔ جس میں مارو کے احمدی بچے شوق سے شریک ہوتے رہے والدین اور بچوں نے بڑی خوشی کا اظہار کیا غیر از جماعت دوستوں نے بھی اس خواہش کا اظہار کیا کہ آئندہ ایسی کلاس میں ان کے بچوں کو بھی شرکت کی اجازت دی جاوے

تقریبات:۔ خوشی کے موقع پر اپنے اور غیر مسلم لوگ کثرت سے شامل ہوتے ہیں۔ ایسے مواقع پر اسلام کی برتری دوسرے مذاہب پر اور جماعت احمدیہ کی قرآن پاک کی خدمت کرنے کا موقع ملتا رہا۔ چنانچہ سات شادیوں کے مواقع پر اسلام کے متعلق مختلف موضوعات پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ایک شادی کے موقع پر کثرت سے ہندو مذہب کے لوگ موجود تھے اور دوسرے موقع پر کثرت سے اہل حدیث احباب شامل تھے۔ اس طرح ناندی۔ مارو۔ لوٹوکا سارو (SARO) لوؤا ([illegible]) اور کوروودو میں ایسے مواقع میسر آئے

دورے

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مغربی ریجن کی جماعتوں سے ملحقہ اور دیگر علاقوں میں دورے کرنے کا موقع ملا۔ مارو میں قیام کے دوران DIRI ۔ لوموداتی اور سوبی کے علاقے کا دورہ کیا۔ کچھ سفر پیدل اور کچھ سفر بس کے ذریعہ کیا گیا۔ دورہ کے دوران مسلمان احباب۔ ہندو اور فجیئن احباب کو ملکر قرآن پاک کی تعلیم اور حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور شوکت کے بیان کرنے کا موقع ملا۔ ہندی اور انگریزی میں حسب موقع لٹریچر بھی تقسیم کیا۔ دوسرے بڑے جزیرہ ونیوالیوو میں دورہ کے دوران لباسہ کے ارد گرد گاؤں اور جزیرہ کے آخر تک سفر کیا۔ سفر کے دوران مختلف مذاہب کے لوگوں سے ملاقات کا موقع ملا۔ DEREKEKETI میں سکول کے ٹیچروں سے ملاقات ہوئی اور انہیں کچھ کتب انگریزی میں پڑھنے کو دیں ناندی کے قریب گاؤں نورکا کے سابق چیف اور سکول کے ٹیچروں کے سامنے بائبل سے حضرت مسیح ناصریؑ کی دوبارہ آمد پر روشنی ڈالی۔

نیوزی لینڈ کا ٹیچر گروپ

نیوزی لینڈ سے ٹیچروں کا ایک گروپ جزائر فیجی کے دورہ پر آیا۔ سوٹوکا میں احمدیہ سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب کے ذریعہ ایک تقریب منعقد کر کے ان سب کو مدعو کیا گیا اور ایک گھنٹہ تک خاکسار اور ہیڈ ماسٹر صاحب احمدیہ سکول نے اسلام اور احمدیت پر لیکچر دئے۔ تقریب کے اختتام پر قرآن پاک اور حضرت مسیح موعودؑ کی کچھ کتب کا سیٹ پیش کیا گیا۔

اجتماعات اور جلسے

مغربی ریجن میں تین بڑی جماعتوں کے اجتماع اور جلسے ایک مقام پر اکٹھے ہو کر منعقد کئے جاتے ہیں۔ چنانچہ امسال یوم مصلح موعود ناندی میں یوم خلافت لوٹوکا میں اور یوم مسیح موعود مارو میں منائے گئے ہر سہ جماعتوں کے احباب اپنی کاروں کے ذریعہ مقررہ ٹاؤن کی احمدیہ مسجد میں پہنچ جاتے ہیں اور وہاں پر اکٹھے حسب موقع تقاریر اور خیالات کا اظہار کرتے ہیں۔ خاکسار ہر جلسہ کے مطابق تفصیل سے روشنی ڈالتا رہا۔ میزبان جماعت ایک وقت کا کھانا پیش کرتی ہے اور اس طرح تمام دوستوں کو ملاقات کے مواقع بھی فراہم ہو جاتے بچے اور عورتیں بھی شوق سے شریک ہوتی ہیں۔

یوم سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

سیرت النبیؐ کا جلسہ ناندی کے ٹاؤن ہال میں منعقد کیا گیا۔ جس میں احمدی بھائیوں اور مستورات کے علاوہ غیر از جماعت ہندو اور فجیئن لوگوں نے کثرت سے حصہ لیا۔ شہر کے معززین نے بھی شامل ہو کر حضرت رسول پاکؐ کے متعلق اچھے رنگ میں خیالات کا اظہار کیا۔

تقسیم اور فروخت لٹریچر

اسلام احمدیت کی تبلیغ کے سلسلہ میں خاکسار اپنے طور پر صوا مرکز فیجی قادیان اور مرکز احمدیت اور یورپ کے لنڈن مشن سے فجیئن، ہندی اور انگریزی میں لٹریچر منگوا کر حسب موقع مختلف مذاہب کے لوگوں کو تقسیم کرتا ہے۔ لٹریچر جو تقسیم کیا گیا۔ اس میں ہندی میں قرآن کریم کے پہلے پارہ کا ترجمہ۔ فجیئن زبان میں پہلے پارہ کا ترجمہ ہندی میں نماز مترجم سو احادیث کا مجموعہ نبراس المومنین وغیرہ اس کے علاوہ احمدیہ مسلم کیلنڈر آف فیجی اور رسالہ مسلم سن رائز بھی تقسیم کیا جاتا رہا۔ قرآن پاک انگریزی کے دس نسخے بھی غیر از جماعت دوستوں نے خریدے۔ احباب جماعت نے کیلنڈر اور مسلم سن رائز خرید کر غیر از جماعت میں تقسیم کئے۔

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ فیجی

۱۹۷۵ء کا جلسہ سالانہ مغربی ریجن کے لوٹوکا شہر میں قرار پایا۔ سو اس کے مطابق خاکسار نے میزبان جماعت کے احباب کو جلسہ سالانہ کے انتظامی معاملات مہمان نوازی کے فرائض اور اخراجات جلسہ کے سلسلہ میں تین میٹنگوں میں توجہ دلائی۔ اخراجات جلسہ سالانہ کی ذمہ داری چونکہ مغربی ریجن کی جماعتوں پر تھی۔ اسلئے خاکسار نے تمام جماعتوں کے سیکرٹری مال کو ساتھ لے کر تین سو ڈالر کے قریب رقم اکٹھی کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ کامیاب رہا۔ جلسہ سالانہ میں شریک ہو کر دو لیکچر بعنوان معلومات ہستی باری تعالیٰ اور "حضرت مسیح ناصری صلیب پر فوت نہیں ہوئے" دئے۔ جلسہ کے اختتام سے قبل ایک آسٹریلین اپنی بیوی کے ساتھ شریک ہوئے۔ ان سے کچھ دیر گفتگو کا موقع ملا۔

کالجوں میں لیکچر

یوم سیرت النبیؐ کی چھٹی کے موقع پر دو یکانتہ کالج کے پرنسپل صاحب نے خواہش ظاہر کی کہ ان کے کالج میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر لیکچر دوں۔ خاکسار جب وہاں پہنچا تو پرنسپل صاحب نے سٹاف سے تعارف کرایا اور کالج کی بلڈنگ دکھائی۔ بعد میں کالج کے

طلباء کی اسمبلی بلائی گئی۔ جس میں خاکسار نے پون گھنٹہ تک رسول پاک ﷺ کی سیرت پر روشنی ڈالی۔ سوموی میں مجاہین پرائمری سکول کے سینئر کلاس کے طلباء اور سٹاف ٹیچروں کو قرآن پاک اور اس کی تعلیمات پر آدھ گھنٹہ تک خطاب کیا بعد میں طلباء اور ٹیچروں نے عیسائیت اور اسلام کے درمیان فرق پر روشنی ڈالنے کے لئے کہا۔ وقت کے مطابق مختصر طور پر اسی موضوع پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ دموداتی جونیئر سکول میں ایک احمدی عزیز نے لیکچر کا انتظام کیا۔ چنانچہ صبح کی اسمبلی میں طلباء کے سامنے رسول پاک ﷺ کی احادیث سے اخلاق حسنہ پر تقریر کی اور طلباء کو وقت کی قدر کرتے ہوئے اپنی زندگی کو مفید بنانے کی طرف توجہ دلائی۔

ہفتہ وار مجالس

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مغربی فجی کی جماعتوں میں ہفتہ میں ایک بار خاص طور پر ہفتہ اور اتوار کے روز درس قرآن پاک کی مجلس ہوتی ہے۔ جس میں حسب ضرورت قرآن پاک۔ سیرت رسول پاک اور اسلام و احمدیت کے مختلف مسائل پر روشنی ڈالی جاتی ہے خاکسار نادی میں جمعہ پڑھانے کے بعد جمعہ کی شام لوٹوکا نادی میں ہفتہ کی شام اور اتوار کو مارو میں جا کر مجالس قرآن پاک منعقد کرتا رہا۔ ہر جماعت میں قیام کے دوران احمدی احباب کے گھروں میں بھی تربیت کی غرض سے ۱۳ ر ۲ ر ۱۷ کر کے مختلف امور کی طرف توجہ دلاتا رہا۔ مارو میں قیام کے دوران صدر جماعت صاحب سیکرٹری مال صاحب مارو کو ساتھ لے کر چندہ جات کی فراہمی کی گئی۔ سبھی احباب نے چندہ عام۔ صد سالہ جوبلی اور چندہ جلسہ سالانہ ادا کیا۔ قرآن پاک کے درس اور مجالس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی جلسہ سالانہ ۱۹۷۲ء کی ٹیپ کی ہوئی تقاریر بھی احباب جماعت نادی مارو۔ لوٹوکا اور جزیرہ وینوالیوو کی جماعتوں کو سنائیں۔ جس سے تمام احباب جماعت۔ بچے اور عورتیں بہت ہی خوش ہوئے مکرم امیر صاحب مولانا غلام احمد صاحب فرخ کی معیت میں جزیرہ ونوالیوو اور صووا میں تربیتی مقامات کا دورہ کیا گیا۔ صووا میں قیام کے دوران نئے مرکز کی تعمیر میں احباب جماعت صووا کے ساتھ خاکسار اور مکرم امیر صاحب نے وقار عمل میں حصہ لیا۔

بالآخر احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں میں برکت ڈالے اور اسلام و احمدیت کا نور جزائر فجی کے ساتھ ساتھ آسٹریلیا۔ نیوزی لینڈ اور جزائر PACIFIC میں بھی پھیلے۔ احباب جماعت کے اخلاص و وفا میں برکت ڈالے۔

اذکروا موتٰکم بالخیر

محترم حکیم کرم الٰہی صاحب مرحوم آف کوئٹہ

(مکرم انیس احمد خان صاحب لاہور)

محترم حکیم کرم الٰہی صاحب آف کوئٹہ (ریٹائرڈ تحصیلدار قلات) مورخہ ۱۷ اکتوبر بروز جمعۃ المبارک مختصر علالت کے بعد قریباً ۹۰ سال کی عمر میں کوئٹہ میں اس جہان فانی سے رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم محترم فضل الٰہی خان صاحب درویش آف قادیان اور محترم محمد سعید صاحب آف کوئٹہ کے والد محترم تھے سلسلہ احمدیہ کے نہایت مخلص اور فدائی بزرگ تھے۔ آپ نے ۱۹۲۳ء میں ایک خواب کی بناء پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے ہاتھ پر بیعت کر کے احمدیت کو دل و جان سے قبول کیا تھا اور آخری عمر تک نہایت مستقل مزاجی سے اس پر قائم رہے۔ اور کوئی ابتلاء اور مصیبت آپ کے پائے ثبات میں لغزش نہ پیدا کر سکی

مرحوم متقی۔ پرہیزگار اور تہجد گزار بزرگ تھے۔ کام کرتے وقت بھی دعا میں مصروف رہتے تھے۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ آپ کا ایک پختہ تعلق تھا اور صاحب کشف و رؤیا تھے۔

آپ عرصہ تک قلات ڈویژن میں تحصیلدار کے عہدہ پر کام کرتے رہے۔ دوران ملازمت آپ نے اپنے فرائض نہایت دیانتداری سے اور احسن رنگ میں ادا کئے۔ انصاف کا دامن کبھی ہاتھ سے نہ چھوڑا۔

بلند اخلاق اور اچھے برتاؤ کی وجہ سے اپنوں اور غیروں میں بے حد مقبول تھے۔ ہر چھوٹا بڑا آپ کی دل سے عزت کرتا تھا۔ مرحوم کی سادہ زندگی مومنانہ اور درویشانہ تھی نماز اور روزہ کے بڑے پابند تھے

نہایت بلند ہمت اور محنتی تھے اپنا تمام کام اپنے ہاتھ سے کرنے کے عادی تھے پیدل چلنے کو قیام صحت کا ذریعہ کہتے تھے اور خود بھی اکثر پیدل چلا کرتے تھے۔ طب یونانی میں ایک ماہر حکیم تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ کسی مریض کی مرض کو اپنی مرض سمجھ کر علاج کرنا میرے والد صاحب مرحوم کی نصیحت ہے اور میں اس پر عمل کرتا ہوں۔

مرحوم کو اپنی زندگی میں اپنے تین نوجوان بیٹوں کی اچانک وفات کے صدمات کو بھی برداشت کرنا پڑا خصوصاً زندگی کے آخری ایام میں مرحوم کے ایک بیٹے مکرم محمد یونس صاحب مرحوم کی حادثاتی وفات کا آپ کو بے حد گہرا غم اور صدمہ پہنچا۔ ان حادثات پر آپ نے بہت صبر اور تحمل کا نمونہ پیش کیا۔ مرحوم نے اپنے پیچھے دو لڑکے برادرم مکرم فضل الٰہی خان صاحب اور مکرم محمد سعید صاحب اور بہت سے پوتے اور پوتیاں چھوڑی ہیں۔ آپ کی نعش اسی لئے جنازہ ربوہ لایا گیا۔ جہاں نماز جنازہ کے بعد جو محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے پڑھائی بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

قائدین مجالس کتب منگوالیں

ماہ دسمبر میں خدام بھائیوں کے مطالعہ کے لئے محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "روئیداد جلسہ دعا" مقرر فرمائی ہے۔ قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ وہ شعبہ اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے یہ کتب منگوا کر خدام بھائیوں کو مطالعہ کے لئے دے کر ممنون فرمائیں۔ قیمت فی کاپی ڈیڑھ روپیہ

(مینیجر شعبہ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

خواجہ محمد منظور احمد صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے آزاد کشمیر کے بڑے بھائی غازی محمد امین صاحب آف راولپنڈی کوٹلی آزاد کشمیر میں اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے ۱۳ر نومبر ۱۹۷۵ء کو دن کے ۱۱ بجے اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

(میاں احسان الحق احسان برادر نسبتی کوٹلی آزاد کشمیر)

مجلس انصار اللہ کا چندہ ہر ماہ باقاعدگی سے ادا کر کے ممنون فرمائیں۔ (قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

میری لڑکی رضیہ سلطانہ گنگا رام ہسپتال میں زیر علاج ہے پتہ میں پتھری ہے۔ عنقریب اپریشن ہونے والا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اپریشن کامیاب ہو اور اللہ تعالیٰ بچی کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ (ڈاکٹر محمد یعقوب ننگلی اڈہ کھڑیانوالہ ضلع لائل پور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(۸)

مسل نمبر ۲۲۲۸۹

میں سلیم اختر زوجہ چوہدری عبدالکریم صاحب قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن مبارک آباد ضلع حیدر آباد (سندھ) بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۸/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۹۰۰/- روپے

۲۔ زیور طلائی وزنی ۷ تولے مالیتی ۴۹۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ سلیم اختر زوجہ چوہدری عبدالکریم صاحب۔ گوٹھ مبارک آباد۔ P.O بشیر آباد۔ ضلع حیدر آباد۔ سندھ۔

گواہ شد۔ چوہدری عطاء اللہ ولد چوہدری اللہ دتہ صاحب گوٹھ مبارک آباد۔ سندھ۔

گواہ شد۔ عبدالکریم (خاوند موصیہ) گوٹھ مبارک آباد۔ سندھ۔

مسل نمبر ۲۲۲۹۰

میں حمیدہ بیگم زوجہ چوہدری مبارک احمد صاحب قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی۔ ساکن کوٹ باغدین ضلع بدین (سندھ) بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۸/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۱۰۰۰/- روپے

۲۔ زیور طلائی وزنی ۱۰ تولے مالیتی ۶۵۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ حمیدہ بیگم C/O حکیم محمد جمیل صاحب ساکن ٹنڈو غلام علی ضلع بدین۔ سندھ۔

گواہ شد۔ چوہدری ناصر احمد ولد چوہدری باغدین صاحب ٹنڈو غلام علی۔ سندھ۔

گواہ شد۔ مرزا عبدالشکور بیگ مربی سلسلہ احمدیہ بشیر آباد۔ سندھ۔

مسل نمبر ۲۲۲۹۱

میں برکت بی بی بیوہ مرزا احمد اسمٰعیل صاحب مرحوم قوم مغل۔ پیشہ خانہ داری۔ عمر ۶۰ سال بیعت ۲۱ مارچ ۱۹۲۲ء ساکن ربوہ۔ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۹/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ ۳۲/- روپے

۲۔ نقد مبلغ ۱۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ برکت بی بی C/O ملک محمد دین خادم صاحب کوارٹر درویشاں ۱۲ دارالیمن ربوہ

گواہ شد۔ مرزا احمد شریف ولد مرزا احمد اسمٰعیل صاحب دارالیمن ربوہ۔

گواہ شد۔ ملک محمد دین خادم وصیت ۷۳۱۱ دارالیمن ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۲۹۲

میں محمد افضل ولد چوہدری شاہ محمد صاحب قوم جٹ عمر ۲۵ سال بیعت ۱۹۷۰ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۹/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زرعی زمین ۲ کنال واقع پٹیالہ ساہیاں ضلع گجرات قیمت اندازاً ۱۰۰۰/- روپے

۲۔ سکنی زمین ایک مرلہ واقع پٹیالہ ساہیاں ضلع گجرات قیمت اندازاً ۲۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ از بچگان ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد محمد افضل ساہی۔ دارالصدر جنوبی ربوہ۔

گواہ شد۔ محمد اجمل (پسر موصی) دفتر آڈٹ تحریک جدید ربوہ۔

گواہ شد۔ محمد ارشد (پسر موصی) دفتر آڈٹ صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۲۹۳

میں سعدیہ اعجاز زوجہ چوہدری اعجاز نصر اللہ خان صاحب قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر ۳۳ سال۔ پیدائشی احمدی۔ ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۹/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زیور طلائی وزنی ۱۲ تولے مالیتی ۸۰۰۰/- روپے

۲۔ حق مہر بذمہ خاوند ۲۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

آمد کوئی نہیں تاہم میں مبلغ ۱۰/- روپے ماہوار تا زیست داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت ۱۴/۹/۷۵ سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ سعدیہ اعجاز اہلیہ چوہدری اعجاز نصر اللہ خان صاحب مکان نمبر ۳ گلی نمبر ۳۲ F-6/1 اسلام آباد ضلع راولپنڈی۔

گواہ شد۔ اعجاز نصر اللہ خان (خاوند موصیہ) اسلام آباد۔

گواہ شد۔ عبدالحی ورک امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد۔

مسل نمبر ۲۲۲۹۴

میں جعفری بیگم زوجہ سید بشیر علی شاہ صاحب۔ قوم سید بخاری پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن مظفر گڑھ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۹/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۱۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ جعفری بیگم C/O ڈاکٹر اقبال احمد خان صاحب مظفر گڑھ۔

گواہ شد۔ نور محمد چوہدری سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ مظفر گڑھ۔

گواہ شد۔ طاہر احمد قریشی وصیت ۱۷۲۳۲ مظفر گڑھ۔

مسل نمبر ۲۲۲۹۵

میں شریفاں بی بی بنت میاں علی محمد صاحب صحابی۔ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر ۶۵ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن چک ۸۴ الف فتح۔ ضلع بہاولپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۵/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ ۴۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ شریفاں بی بی بنت علی محمد صاحب چک ۸۴ فتح P.O. ۸۸ فتح ضلع بہاولپور۔

گواہ شد۔ ناصر احمد بھٹی معلم وقف جدید چک ۸۴ فتح ضلع بہاولپور۔

گواہ شد۔ سردار علی ولد عمر دین صاحب صدر موصیاں چک ۸۴ فتح ضلع بہاولپور۔

(باقی)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری بچی شاہدہ کراچی سے اپنے خاوند کے پاس فرانکفورٹ مغربی جرمنی جانے کے لئے بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہوئی ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر آن حافظ و ناصر ہو اور اس کا جرمنی جانا خیر و برکت کا موجب ہو۔

(ڈاکٹر رحمت اللہ قلعہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ)

۲۔ خاکسار کی اہلیہ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں کمر پشت اور بائیں ٹانگ میں شدید درد کی تکلیف رہتی ہے۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔

عبدالحمید صدر حلقہ مزنگ ۱۵۱ ٹمپل روڈ۔ لاہور۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اشاعتِ اسلام کیلئے
مالی قربانیوں کی مخلصانہ پیشکش

(۵)

۱۔ مکرم قریشی محمد ارشد صاحب	سکردو ۔ آزاد کشمیر	۲۳۰ــــ۰۰
۲۔ " مرزا غلام رسول صاحب	منڈی بہاؤ الدین	۵۰۰ــــ۰۰
۳۔ " چوہدری انور احمد صاحب کاہلوں	"	۱۴۰۰ــــ۰۰
۴۔ " صوبیدار غلام رسول صاحب	"	۱۴۰۰ــــ۰۰
۵۔ " چوہدری مبشر احمد صاحب گوندل	"	۲۵۰ــــ۰۰
۶۔ " بشیر احمد صاحب ونیس	"	۱۰۰۰ــــ۰۰
۷۔ " فیض احمد صاحب ظفر	"	۵۰۰ــــ۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

وقفِ جدید کی جمع شدہ رقوم جلد مرکز میں روانہ کی جائیں

بالعموم اجتماعات پر سیکرٹریانِ مال، وقفِ جدید کا چندہ مرکز میں داخل کرایا کرتے تھے۔ اس دفعہ اجتماعات نہ ہوسکنے کے باعث وقفِ جدید کی آمد متاثر ہوئی ہے اس لئے احبابِ کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ جلسہ سالانہ تک انتظار نہ فرمائیں بلکہ وقفِ جدید کے چندہ جات بالخصوص جمع شدہ رقوم فوری طور پر مرکز میں بھجوا دیں تاکہ وقفِ جدید کے فوری اخراجات پورے ہوسکیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقفِ جدید)

ڈیوٹی برموقع جلسہ سالانہ

ممبرات لجنہ وطالبات کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر اگر کسی ممبر یا طالبہ نے کام کرنے کے لئے نام لکھوانا ہو تو جلد از جلد دفتر لجنہ اماء اللہ میں اطلاع بھجوا دیں۔ ساتھ ہی یہ ضرور اطلاع دیں کہ گزشتہ سال کس جگہ ڈیوٹی دی۔ اگر دی تو کہاں دی؟ اس سال کس جگہ کام کرنا ہے؟ جلسہ گاہ خواتین میں یا قیامگاہ مستورات میں؟

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اعلاناتِ نکاح

۱۔ میرے لڑکے عزیزم صغیر احمد ناصر سلمہ اللہ کی تقریب شادی ۱۶ر نومبر کو کراچی میں عمل میں آئی۔ دو روز قبل احمدیہ ہال کراچی میں عزیز صغیر احمد ناصر کے نکاح کا اعلان مکرم مولوی عبد السلام صاحب طاہر مربی سلسلہ احمدیہ مقیم کراچی نے عزیزہ سیدہ سعیدہ ظفر سلمہا اللہ بنت مکرم سید ظفر احمد صاحب بخاری کراچی سے پڑھا۔

۱۸ر نومبر کو دار الیمن ربوہ میں دعوتِ ولیمہ ہوئی جس میں ربوہ کے کئی احباب شریک ہوئے۔ سیدہ سعیدہ ظفر حضرت حکیم سید پیر احمد صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام وسابق امیر جماعت ہوشیارپور کی پوتی ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ شادی جانبین کے لئے ہر جہت سے مبارک فرمائے آمین۔ (صوبیدار میجر (ریٹائرڈ) برکت علی ۔ دار الیمن ۔ ربوہ)

۲۔ میرے بیٹے عزیزم برکات احمد کھوکھر کا نکاح عزیزہ ساجدہ نسرین بنت منظور احمد صاحب کھوکھر ساکن راولپنڈی کے ساتھ مورخہ ۲ر نومبر ۱۹۷۵ء مکرم مولوی دین محمد صاحب شاہد مربی جماعت احمدیہ راولپنڈی نے مسجد نور مری روڈ راولپنڈی میں مبلغ چار ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔

عزیزم برکات احمد مکرم غلام حسین صاحب ساکن ڈسکہ کا پوتا اور عزیزہ ساجدہ نسرین ان کی پوتی ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو ہر لحاظ سے مبارک کرے۔ (نور احمد کھوکھر ۔ ڈسکہ)

معلّمین وقفِ جدید کی کارگزاری کی ایک جھلک

ایک معلّم کی رپورٹ کا اقتباس

"اطفال خدا کے فضل سے بہت بیدار ہو رہے ہیں۔ آپ کی ہدایت کے مطابق انہیں نماز باترجمہ، سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیتیں، حدیثیں مع ترجمہ اور کلام محمود کے اشعار ازبر کروائے گئے اور انہیں قاعدہ یسرنا القرآن شروع کروا دیا ہے تین لڑکے قرآن مجید پڑھتے ہیں۔ کافی اطفال صبح، مغرب اور عشاء کی نماز کے لئے مسجد میں آجاتے ہیں اور بڑی دلچسپی سے باری باری نماز، سورۃ بقرہ کی آیتیں اور اشعار پڑھتے ہیں۔ میرا پروگرام یہ ہوتا ہے کہ مسجد سے شروع کر کے ہر گھر میں دستک دیتا ہوں کہ قرآن مجید پڑھ لو۔ اسی طرح ہر گھر میں چکر لگاتا ہوں۔ ایک گھر تو ایسا ہے کہ یہاں ایک رکوع باترجمہ اور چہل حدیث کی دس حدیثیں زبانی یاد کرائی ہیں اور متفرق دعائیں بھی۔ دوپہر کے بعد نماز کے لئے مسجد آجاتا ہوں۔ نماز ظہر کے بعد تھوڑا سا آرام کرنے کے بعد جو بچیاں سکول سے چھٹی کر کے گھر آتی ہیں پھر ان کو پڑھاتا ہوں۔ بازار سے گزرتے ہوئے کئی غیر از جماعت دکانداروں کو نماز جنازہ اور نماز باترجمہ پڑھاتا ہوں۔"

(ناظم ارشاد وقفِ جدید)

ربوہ میں مقابلہ حسن قرأت کا انعقاد

۲۰ر نبوت/نومبر بروز جمعرات چار بجے شام "الجمعیۃ العلمیہ" کے زیر اہتمام جامعہ احمدیہ میں "کل ربوہ مقابلہ حسن قرأت" منعقد ہوا۔ مکرم قاری محمد عاشق صاحب (استاذ الجامعہ وحافظ کلاس)، مکرم ملک مبارک احمد صاحب (استاذ الجامعہ) اور مکرم مولانا محمد احمد صاحب جلیل (استاذ الجامعہ) نے منصفین کے فرائض انجام دیئے۔ ان کے فیصلہ کے مطابق امتیاز حاصل کرنے والے قراء یہ ہیں:۔

اوّل۔ عبد الوہاب (حافظ کلاس)، حافظ مظفر احمد (جامعہ احمدیہ)

دوم۔ حافظ محمد امجد عارف (")، حافظ برہان احمد۔

سوم۔ حافظ راحت احمد۔

حوصلہ افزائی کے انعامات کے مستحق محمد اکبر لطیف (عمر نو سال) اور برہان احمد (عمر آٹھ سال) ابن مکرم ڈاکٹر سلطان محمود شاہد صاحب قرار پائے۔ اور مکرم ناظم صاحب اطفال ربوہ کی طرف سے ابراہیم منصور (عمر ۹ سال) کو حوصلہ افزائی کا انعام دیا گیا۔ آخر میں مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے دعا کروائی۔

(الامین للجمعیۃ العلمیہ)

تجاویز برائے جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ قریب آگیا ہے اور آجکل انتظامات کو آخری شکل دی جارہی ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ اگر ان کے ذہن میں جلسہ سالانہ کے انتظامات کو بہتر بنانے سے متعلق کوئی تجویز ہو تو براہ مہربانی ایسے احباب اپنی تجویز تحریراً نظارت ہذا کو ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔

(ناظر ضیافت)

شکریۂ احباب

میری اہلیہ صاحبہ گزشتہ ماہ وفات پا گئی تھیں ان کی وفات پر کثرت سے خطوط موصول ہوئے ہیں جو اندرونِ ملک سے بھی آئے ہیں اور بیرونِ ملک سے بھی۔ خاکسار چونکہ فرداً فرداً ہر خط کا جواب دینے سے قاصر ہے اسلئے بذریعہ الفضل میں ان تمام کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے آمین

ملک ضیاء الدین

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ۔ حاجپور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴